

اللہ کا انتخاب

حق یہی تھا نبی کی مندر پر ساری امت کا انتخاب آئے
آئے صدیق پھر عمر آئے، آئے عثمان تو بو تراب آئے
پھر حسن اور معاویہ کو سلام کیسے خوش بخت و کامیاب آئے
ان کے اعداء کے منہ میں خاک پڑے اُن پر آنا ہے جو عذاب آئے



شاہست غنی

بر فلکِ عدل، مہر و ماہ است غنی شاہ است غنی بادشاہ است غنی
چوں جامع مصحفِ اللہ است غنی دین است غنی دیں پناہ است غنی
ہم زلفِ علی و خالوئے کنین فردوسِ دل و خلدِ نگاہ است غنی
صدیق و عمر بھر دیں سقف و عمار باب است علی، شہر پناہ است غنی
سرداد نہ داد دست در دست یہود
حقا کہ نشان لا اللہ است غنی